سوال

(152) عزل

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی عذر یا عذر کے بغیر عزل کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی عذر کی وجہ سے عزل جائز ہے مثلاًیہ کہ آدمی کسی دارالحرب میں ہو اور اسے صحبت کی ضرورت محسوس ہو اور وہ عزل کرلے ، یا اس کی لونڈی ہو اور وہ اپنی اولاد کے غلام ہونے سے ڈرتا ہو یا اس کے پاس کوئی باندی ہو اور اسے صحبت کی بھی ضرورت ہو اور وہ اسے بیچنا بھی چاہتا ہوں ۔ عزل کے بارے میں اصل تو وہ حدیث ہے ج صحیح بخاری میں حضرت جابرؓ سے مروی ہے ۔

((کنا نعزل علی عہد رسول ﷺ، والقران ینزل)) (صحیح البخاري)

''ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں عزل کرتے تھے اور قرآن نازل ہو رہا تھا ۔''

صحیح بخاری ہی میں حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ ہمیں کچھ لونڈیاں ملیں تو ہم نے عزل شروع کردیا اس کے بارے میں جب رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا :

«أَوَإِنَّكُمْ لَتَفْعَلُونَ - قَالَهَا ثَلاَثًا - مَا مِنْ نَسَمَةٍ كَائِنَةٍ إِلَى يَوْمِ القِيَامَةِ إِلَّا هِيَ كَائِنَةٌ» صحیح البخاری کتاب النکاح

''کیا تم یہ کرتے ہو؟...آپ ﷺ نے یہ تین بار فرمایا...اور پھر فرمایا کہ قیامت تک جس جاندار نے پیدا ہونا ہے ، اس نے پیدا ہو کر رہنا ہے ۔''

ابو داؤد میں حدیث ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! میری ایک باندی ہے میں اس سے عزل کرتا ہوں کیونکہ میں اس بات کو ناپسند کرتا ہوں کہ وہ حاملہ ہو جائے لیکن وہ کام بھی کرنا چاہتا ہوں جو مرد کرنا چاہتے ہیں اور یہودی یہ کہتے ہیں کہ عزل زندہ در گور کردینے کی ایک چھوٹی صورت ہے ۔ آپ ﷺ نے فرمایا ۔

((کذبت یہود لو أراد اللہ أن یخلقہ ما استطعت أن تصرفہ)) (سنن أبی داود)

یہودی جھوٹ کہتے ہیں، اگر اللہ تعالیٰ کسی کو پیدا کرنا چاہے تو تم اسے پیدا ہونے سے روک نہیں سکتے۔''

کسی عذر کے بغیر باندی سے تو اس کی اجازت کے بغیر بھی عزل جائز ہے جیسا کہ امام احمدؒ سے نص موجود ہے۔ امام مالک، ابو حنیفہ اور شافعیؒ کا بھی یہی قول ہے کیونکہ اسے صحبت یا بچہ پیدا کرنے کا حق حاصل نہیں ہے، اسی طرح اسے اپنی باری یا اپنے لئے نفقے کا مطالبہ کرنے کا بھی اختیار نہیں ہے تو عزل سے منع کرنے کی تو وہ بالاولیٰ مالک نہ ہوئی۔

آزاد عورت سے اس کی اجازت کے بغیر عزل نہیں کیا جا سکتا اور اس کے لئے اصل وہ حدیث ہے جسے امام احمد و ابن ماجہؒ نے حضرت عمر بن خطابؓ سے روایت کیا ہے:۔

((نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن يعزل عن الحرة إلا بإذنها)) (سنن ابن ماجه)

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آزاد عورت سے اس کی اجازت کے بغیر عزل کرنے سے منع فرمایا ہے۔''

ابن تیمیہؒ فرماتے ہیں کہ ''اس کی سند قابل حجب نہیں ہے'' بچہ پیدا کرنے کا چونکہ اسے حق حاصل ہے اور عزل کی وجہ سے اس کا نقصان ہے لہٰذا اس کی اجازت کے بغیر ناجائز نہیں۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ فرماتے ہیں کہ ائمہ اربعہ کا مذہب یہ ہے کہ عورت کی اجازت سے عزل جائز ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 128

محدث فتویٰ